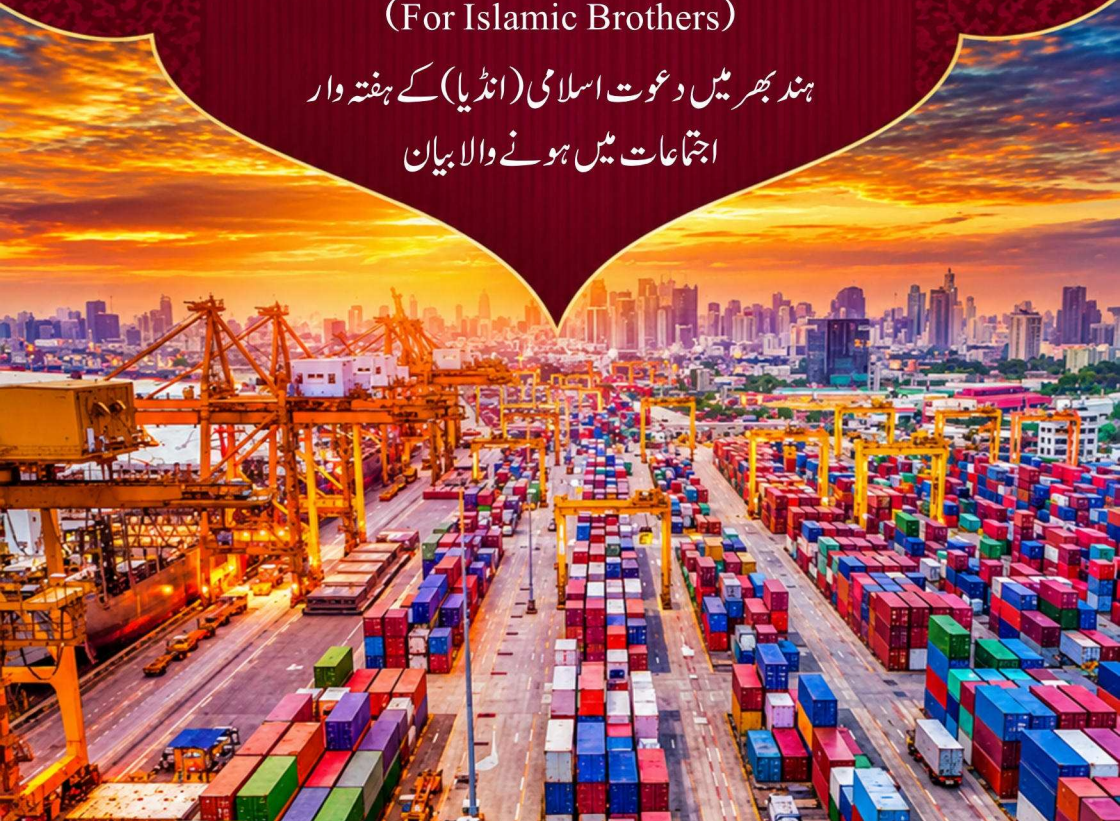
خرید و فروخت کی چند
احتیاطیں

26-November-2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان



26 نومبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 16 جمادی الاخری 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

خرید و فروخت کی چند احتیاطیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... خِلال کا وبال صفحہ: 6

✿... زُہد کے موضوع پر انوکھی کتاب صفحہ: 9

✿... چوری سے زیادہ بُرا گُناہ صفحہ: 12

✿... سودا نہ ہونے کی عجیب وجہ صفحہ: 14

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِی عَشْرًا اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے صبح و شام مجھ پر 10، 10 بار درودِ پاک پڑھا بروزِ قیامت اُس کو میری شفاعت نصیب ہو گی۔[1]

1 ... الترغیب والترھیب، کتاب: النوافل، صفحہ: 223، حدیث: 19۔

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبت
ہے ترکِ اَدب! ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو

(ذوقِ نعت، صفحہ:211)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گِری ہوئی ایک کھجور کھانے کا وبال

ایک بہت بڑے اور مشہور و مَعْرُوف ولیُ اللہ ہوئے ہیں: حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ۔ آپ نے اپنی زِندگی کا کافی حصّہ سَفَر میں گزارا، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے بَیْتُ الْمُقَدَّس (یعنی مسجدِ اَقْصیٰ) میں رات گزاری، میں نے دیکھا؛ رات کے کسی پہر وہاں 2 فرشتے آئے، ان میں سے ایک فرشتے نے دوسرے سے کہا: یہاں کون انسان ہے؟ دوسرا بولا: یہ ابراہیم بن اَدْہَم ہیں۔ پہلے فرشتے نے کہا: وہ ابراہیم بن اَدْہَم...!! اُنہیں تو اب اُن کے درجے

1... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

سے ہٹا دیا گیا ہے۔ دوسرے فرشتے نے پوچھا: کس سبب سے؟ پہلے فرشتے نے کہا: ایک مرتبہ ابراہیم بن اَدْہَم بصرہ میں تھے، انہوں نے ایک دُکان سے کھجوریں خریدیں، جب وہ کھجوریں لے کر جانے لگے تو دیکھا؛ ایک کھجور گری پڑی ہے، وہ سمجھے کہ شاید یہ میری کھجور گری ہے، لہٰذا اُنہوں نے وہ کھجور اُٹھا کر کھالی، چونکہ وہ کھجور ان کی نہیں بلکہ دکاندار کی تھی اور انہوں نے دُوسرے کی کھجور کھالی تھی، لہٰذا اللہ پاک نے انہیں اِن کے درجے سے مَعْزول فرمادیا۔ حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے فرشتوں کی یہ گفتگو سُنی تو فوراً بصرہ پہنچا، اُس دکاندار کی کھجور اسے واپس لوٹائی اور واپَس آگیا۔ رات ہوئی تو پھر میں نے 2 فرشتوں کو دیکھا، وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے، ایک نے دوسرے سے کہا: یہ وہی ابراہیم بن اَدْہَم ہیں، جنہوں نے کھجور کے مالِک کو کھجور لوٹا دی تو اللہ پاک نے انہیں دوبارہ اِن کا پہلے والا مقام عَطا فرمادیا۔[1]

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! اللہ پاک کے حُضُور دُعا کرتے ہیں:

محبّت میں اپنی گُما یاالٰہی! | نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
مرے دِل سے دُنیا کی چاہت مٹا کر | کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی!
تُو اپنی وِلایت کی خیرات دیدے | مرے غوث کا واسِطہ یاالٰہی!
بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صَدْقہ | گُناہوں سے ہر دَم بچا یاالٰہی!

(وسائلِ بخشش، صفحہ: 105 ملتقطًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... تفسیر روح البیان، پارہ: 4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت: 179، جلد: 2، صفحہ: 136۔

اَوْلیائے کرام پر اللہ پاک کی خاص کرم نوازی

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلیائے کرام کی بھی نِرالی شانیں ہیں...!! یہ بلند رُتبہ حضرات گُناہوں سے معصوم نہیں ہوتے البتہ محفوظ ہوتے ہیں، مَعْصُوم صِرْف انبیائے کرام علیہمُ السَّلام اور فرشتے ہیں، اَوْلیائے کرام معصُوم نہیں، ان سے بھی گُناہ ہو سکتے ہیں مگر اللہ پاک کی اپنے محبوب بندوں پر خاص کرم نوازی ہوتی ہے، ان سے اگر جانے انجانے میں کبھی کوئی خطا ہو ہی جائے تو انہیں ان کی خطا سے آگاہ کر دیا جاتا ہے اور یہ فوراً توبہ کر کے گُناہ کی گندگی کو خود سے دُور کر دیتے ہیں۔

اللہ پاک پارہ:9، سورۂ اعراف، آیت:201 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ۠ ﴿۲۰۱﴾

(پارہ:9، سورۂ اعراف:201)

ترجَمہ کنز العرفان: بیشک پرہیز گاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اُسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مومن متقی کی فطرت شیطانی وسوسوں اور ابلیسی خیالات کو قبول نہیں کرتی، اگر کبھی مومن کو یہ چیزیں (مثلاً شیطانی وسوسے، ابلیسی خیالات، جانے انجانے کی کوئی خطا وغیرہ) پیش آجائیں تو اللہ پاک کی طرف سے انہیں وہ خطا یاد دِلا دِی جاتی ہے، یُوں یہ اس گندگی سے خُود کو پاک کر لیتے ہیں۔ مفتی صاحِب مزید فرماتے ہیں: مومن متقی فرشتوں کے گروہ سے ہے کہ اس کی اور فرشتوں کی فطرت یکساں ہے، یہ حضرات بشر صُورت، مَلَک سِیْرت (یعنی دِکھنے میں انسان اور سیرت میں فرشتہ صِفت) ہوتے ہیں۔[1]

1... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:201، 202، جلد:9، صفحہ:460 بتغیر قلیل۔

اللہ پاک ہمیں بھی اَوْلیائے کرام کا فیضان نصیب فرمائے، کاش! ہمیں بھی تقویٰ کی دولت ملے، ہم گُناہوں سے بچیں اور نیکیوں والی زِندگی گزارنے میں کامیاب ہو جائیں۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یااللہ! مری جھولی بھر دے

(وسائلِ بخشش، صفحہ:123)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خرید و فروخت میں احتیاط برتیے!

اے عاشقانِ رسول! ہم نے حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایمان افروز اور سبق آموز واقعہ سُنا، اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ دِین میں خرید و فروخت کی کتنی اہمیت ہے۔ ذرا غور فرمایئے! حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وِلایت کے بلند ترین مقام پر فائِز تھے، آپ کے اسی مقام و مرتبے کی وجہ سے آپ کو **سلطان ابراہیم** بھی کہا جاتا ہے، اتنے بڑے ولیِ کامِل سے خرید و فروخت کے دوران وہ بھی انجانے میں صِرْف ایک خطا ہوئی، زمین پر گری ہوئی کھجور ان کی نہیں، دُکاندار کی تھی مگر آپ نے اپنی سمجھ کر اُٹھالی، اس ایک کھجور کی وجہ سے آپ کے درجات میں کمی کر دی گئی۔

آہ! آج کل ہمارے ہاں تو حال ہی بے حال ہے ❁ لوگ بغیر پوچھے دوسروں کی چیزیں ہڑپ کر جاتے ہیں ❁ گاہک دُکاندار کو اور دُکاندار گاہکوں کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں ❁ دُکاندار کی چیزیں اُٹھا کر ناحق پھانک جاتے ہیں ❁ سبزیوں اور پھلوں کی ریڑھیوں سے چُپ چاپ کچھ نہ کچھ اُٹھا کر اپنی ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی چپل بغیر اِجازت اِستعمال کرنا، یا اپنی چپل سے کسی اور کی چپل تبدیل کرنے کو تو شاید بُرا ہی نہیں سمجھا جاتا، یہ

بہت تکلیف دہ معاملہ ہے، روزمرہ کے کئی ایک اور ایسے معاملات بھی ہیں جن میں بِلا اجازتِ شرعی دُوسروں کی چیزیں اِستعمال کرنا کوئی عیب نہیں سمجھا جاتا، بسا اوقات دکاندار ایک دوسرے کی چیزیں چُپ کر کے اُٹھا کر اِستعمال بھی کرتے رہتے ہیں اور سامنے والے کو پتہ بھی نہیں چلتا ہو گا، ایسے نادانوں کو سمجھنا چاہئے، عبرت لینی چاہئے، بظاہر معمولی نَظر آنے والی چیز بھی اگر بغیر اجازت استعمال کر ڈالی اور روزِ قیامت پکڑے گئے تو ہمارا کیا بنے گا؟

خِلال کا وبال

مشہور تابعی بزرگ حضرت وہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، اس نے اپنے پچھلے تمام گُناہوں سے توبہ کی، 70 سال تک لگاتار اس طرح عبادت کرتا رہا کہ دِن کو روزہ رکھتا اور رات کو جاگ کر عبادت کرتا، نہ کوئی عمدہ غذا کھاتا، نہ کسی سائے کے نیچے آرام کرتا۔ جب اس عبادت گزار کا انتقال ہوا تو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میرا حِساب لیا، پھر سارے گُناہ بخش دیئے مگر ایک لکڑی جس سے میں نے اس کے مالِک کی اجازت کے بغیر دانتوں میں خِلال کر لیا تھا، وہ معاف کروانا رہ گیا تھا، اس کی وجہ سے اب تک جنّت سے روک دیا گیا ہوں۔[1]

سلسلہ آہ! گُناہوں کا بڑھا جاتا ہے
نِت نیا جُرم ہر اک آن ہوا جاتا ہے
لاؤں وہ اشک کہاں سے جو سیاہی دھوئیں
گندگی میں مرا دِل حد سے بڑھا جاتا ہے
امتحاں کے کہاں قابِل ہوں میں پیارے اللہ
بے سبب بخش دے مولیٰ ترا کیا جاتا ہے

(وسائلِ بخشش، صفحہ: 432-433 ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، صفحہ: 47۔

دِین میں خرید و فروخت کی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! دِین میں خرید و فروخت کی بہت اہمیت ہے، ظاہِر ہے خرید و فروخت میں بے احتیاطی برتنا دوسروں کا مال ناحق کھانے یعنی اپنا پیٹ حرام سے بھرنے کا سبب بن سکتا ہے، اس لئے محتاط رہ کر، نہایت ایمانداری کے ساتھ خرید و فروخت کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ ہمارے وُجُود میں سب سے اَہَم عُضْو ہمارا دِل ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَا وَ اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً، اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَ اِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ سُن لو! بے شک جسم میں ایک خون کا لوتھڑا ہے، جب وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک ہو جاتا ہے، جب وہ خون کا لوتھڑا خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے، سُنو...!! وہ خون کا لوتھڑا دِل ہے۔[1]

معلوم ہوا؛ ہمارا سب سے اَہَم عُضْو ہمارا دِل (*Heart*) ہے، یہ سدھر جائے تو پُورا انسان سُدھر جاتا ہے اور اگر دِل بگڑ جائے تو پُورے کا پُورا انسان بگڑ جاتا ہے اور **دِل کے اس شیشے کو صاف شفّاف بنانے والی سب سے اَہَم چیز رِزْقِ حلال ہے۔ چنانچہ**

دِل چمکانے والی بنیادی چیز

حضرت عُمر بن صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، میں نے پوچھا: اے امام! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، دِل نرم کیسے ہوتے ہیں؟ یہ سُوال سُن کر امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے سَر مبارک جھکا لیا، کچھ دیر بعد

1... بخاری، کتاب: الایمان، صفحہ: 84، حدیث: 52۔

سَر اُٹھا کر فرمایا: بیٹا! حلال مال (دِل کو نرم کرتا ہے)۔

حضرت عمر بن صالِح فرماتے ہیں: اپنے سُوال کا جواب سُن کر میں واپس آ گیا، راستے میں مجھے حضرت بشر حافِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ملے، میں نے ان سے پوچھا: عالی جاہ! دِل نرم کیسے ہوتے ہیں؟ فرمایا: اللہ پاک کے ذِکْر سے۔ میں نے عرض کیا: امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا تھا، اتنا سُنتے ہی حضرت بِشر حافِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خوشی سے فرمایا: واہ... (کیا بات ہے)۔ انہوں نے تمہیں کیا بتایا؟ میں نے عرض کیا: امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: حلال کھانے سے دِل نرم ہوتا ہے۔ فرمایا: امام نے اَصْل بنیاد بتائی (یعنی اَصْل یہی ہے کہ دِل رِزْقِ حلال ہی سے نرم ہوتا ہے)۔ حضرت عمر بن صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت عبدُ الوَہّاب وَرّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ہوئی، میں نے ان سے بھی وہی سوال پوچھا: انہوں نے بھی فرمایا: اللہ پاک کے ذِکْر سے دِل نرم ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا: میں امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا تھا، اتنا سُنتے ہی ان کا چہرہ خوشی سے کھل اُٹھا، فرمایا: امام احمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تمہیں کیا جواب دیا؟ میں نے عرض کیا: امام صاحِب فرماتے ہیں: دِل کی نرمی رِزْقِ حلال میں ہے۔ حضرت عبدُ الوَہّاب وَرّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی وہی بات کہی، فرمایا: امام صاحِب نے اَصْل بنیاد بتائی ہے (واقعی حلال کھانے کے بغیر دِل ہر گز صاف نہیں ہو سکتا)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! 3 اَوْلیائے کرام کی گواہی ہے کہ دِل کی نرمی اور صَفائی کے لئے سب سے اَہَم چیز حلال کھانا ہے۔ اس سے اندازہ لگایئے! خرید و فروخت میں احتیاط برتنا، نہایت ایمانداری کے ساتھ خرید و فروخت کرنا کتنا ضروری ہے، اگر ہم نے چیزیں خریدنے یا بیچنے میں بے احتیاطی کی اور خدانخواستہ دوسرے کی چیز ناحق ہمارے پاس آ

1... حلیۃ الاولیاء، جلد: 9، صفحہ: 193، رقم: 13663 ملتقطاً۔

گئی تو یہ ایک بظاہِر معمولی نَظر آنے والی غلطی دِل کی دُنیا کو اُجاڑ کر رکھ دے گی۔ اس لئے خرید و فروخت میں احتیاط برتنا انتہائی ضروری ہے۔

زُہد کے موضوع پر انوکھی کتاب

امام اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نہایت ہونہار شاگرد امام محمد بن حَسَن شَیْبانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ایک مرتبہ کسی نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ زُہد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی) کے موضوع پر ایک کتاب لکھ دیجئے! فرمایا: میں اس موضوع کی کتاب لکھ چکا ہوں۔ پوچھا: وہ کونسی؟ فرمایا: کِتَابُ الْبُیُوْع یعنی میری وہ کتاب جس میں خرید و فروخت کے اَحکام بیان کئے گئے ہیں۔[1]

یعنی جو خرید و فروخت کے احکام نہیں جانتا، وہ حرام سے نہیں بچ سکتا اور جو حرام سے نہ بچ سکے، وہ زُاہِد کیسے بن جائے گا؟ معلوم ہوا اَصْل میں زاہِد، دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والا، دُنیا کی محبّت سے بچنے والا، متقی پرہیز گار وہی ہے جو خرید و فروخت میں شرعی احتیاط برتنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ بازار اَصْل میں وہ جگہ ہے جہاں دُنیا اور مال و دولت کی محبّت اپنا رنگ دکھاتی ہے، پہاڑوں اور غاروں میں تنہا رہ کر عِبَادت کر لینا نسبتاً آسان ہے مگر بازار میں جب شیطان پُورے لشکر کے ساتھ حملے کر رہا ہو، نفسِ اَمّارہ ورغلا رہا ہو، مال و دولت کی محبّت زور پکڑ رہی ہو، اس وقت نفس و شیطان کے حملوں سے بچ کر پُوری ایمانداری اور شرعی اَحکام کی پاسداری کرنا بہت مشکل ہے، لہٰذا اَصْل زاہِد، دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والا وہی ہے جو دُنیا میں اُتر کر بھی اپنے دِل کو دُنیا سے بچا لیتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازِم ہے کہ ہم اچھے اور سچّے تاجِر بھی بنیں اور سچّے خریدار بھی بنیں۔ آیئے! کھری تجارت کرنے والے خوش نصیب تاجروں کے فضائل پر چند احادیث سنتے ہیں:

1…المبسوط للسرخسی، کتاب البیوع، جز:12، جلد:6، صفحہ:128۔

(1): امانت دار تاجِر اَنبیا کے ساتھ ہو گا

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ، وَالصِّدِّیْقِیْنَ، وَ الشُّھَدَاءِ سچّا اور اَمانت دار تاجِر روز قیامت انبیائے کرام، صِدِّیقین اور شُہَدا کے ساتھ ہو گا۔[1]

(2): دُنیا کا مال حلال ذریعے سے کمانے والے کی فضیلت

ترمذی شریف میں حدیثِ پاک ہے، محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ التُّجَّارَ یُحْشَرُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ وَصَدَقَ یعنی روزِ قِیامت سارے تاجِر بدکار اُٹھائے جائیں گے مگر وہ جو تقویٰ اپنائے، نیکی و بھلائی کرے اور سچ بولے۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: پرہیز گاری سے مراد ہے: گناہِ کبیرہ سے خصوصًا اور گناہِ صغیرہ کی عادت سے عمومًا بچتے رہنا۔ نیکی سے مراد ہے اپنے کاروبار کو دھوکہ، خیانت سے محفوظ رکھنا، سچ سے مراد سودے کے متعلق صاف بات کرنا اگر عیب دار ہو تو اس کو بے عیب ثابت کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ قیامت میں سارے تاجر فاسق وفاجر ہوں گے سوائے اُن کے جن میں یہ 3 صفات ہوں، پرہیز گاری، بھلائی، سچائی۔[3]

(3): خرید و فروخت میں نرمی کی فضیلت

حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

1…ترمذی، کتاب: البیوع، باب: ماجاء فی التجار، صفحہ: 316، حدیث: 1209۔
2…ترمذی، کتاب: البیوع، باب: ماجاء فی التجار، صفحہ: 316، حدیث: 1210۔
3…مرآۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 245۔

وَسَلَّم نے فرمایا: رَحِمَ اللّٰہُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ، وَاِذَا اشْتَرَی، وَاِذَا اقْتَضٰی۔ اللہ پاک اس شخص پر رحمتیں کرے جو نرم ہو جب بیچے اور خریدے اور جب تقاضا کرے۔[1]

بیچنے میں نرمی یہ ہے کہ گاہک کو کم یا خراب چیز دینے کی کوشش نہ کرے اور خریدنے میں نرمی یہ ہے کہ قیمت کھری دے اور بخوبی ادا کرے، بیوپاری (مثلاً دُکاندار) کو پریشان نہ کرے، تقاضے میں نرمی یہ ہے کہ جب اس کا کسی پر قرض ہو تو نرمی سے مانگے اور مجبور مقروض کو مہلت دیدے، اس پر تنگی نہ کرے جس میں یہ 3 صفتیں جمع ہوں وہ اللہ کا مقبول بندہ ہے۔[2]

نفل عِبادت سے اَفْضَل عمل

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ احیاءُ العلوم میں فرماتے ہیں: تجارت میں راہِ حق پر چلنا مستقل مزاجی سے نفل عبادات کرنے سے زیادہ مشکل ہے، اسی لئے ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنَ الْمُتَعَبِّدِ یعنی سچا تاجِر اللہ پاک کے نزدیک عبادت گزار سے افضل ہے۔[3]

اللہ پاک ہمیں خرید و فروخت کے معاملے میں احتیاط برتنے، ایمانداری اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خرید و فروخت کے اَحْکام سیکھ لیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! تجارت یا خرید و فروخت ایک مشکل موضوع ہے، اس کے بہت باریک اَحْکام و مسائل ہیں، ظاہِر ہے مختصر سے بیان میں یہ سب اَحْکام و مسائل بیان نہیں ہو

1... بخاری، کتاب: البیوع، باب: السہولۃ والسماحۃ، صفحہ: 541، حدیث: 2076۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 242۔
3... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب والمعاش، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 95۔

سکتے۔ البتہ جو تاجِر ہے، اس پر تجارت کے اور جو خریدار ہے، اس پر خریداری کے ضروری اَحکام سیکھنا فرض ہے۔ ❁ بہارِ شریعت، جلد:2، حِصّہ:11 خرید و فروخت کا بیان پڑھ لیجئے! اس سے بھی خرید و فروخت کے بہت سارے اَحکام و مسائل سیکھنے کو ملیں گے ❁ 62 صفحات پر مشتمل ایک بہت ہی پیارا رسالہ: تاجروں کے لئے کام کی باتیں مکتبۃ المدینہ سے خرید فرمایئے اور پڑھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خرید و فروخت کے متعلق بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا ❁ اور ایک مشورہ ہے: دار الافتاء اہلسنت کا نمبر اپنے پاس ضرور محفوظ کر لیجئے! جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو، کسی خاص صُورت سے متعلق شرعی راہنمائی لینی ہو تو مفتیانِ کرام سے راہنمائی لے لیا کیجئے! اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت سارے گُناہوں سے بھی بچ جائیں گے اور عِلْمِ دِین کا بڑا خزانہ بھی ملے گا۔

چوری سے زیادہ بُرا گُناہ

اِحْیَاءُ العلوم میں ہے: کھوٹے سِکّوں (یا نوٹوں) کو رواج دینا عام ظلم ہے، اس کا بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ گُناہِ جاریہ بن سکتا ہے، مثلاً ایک شخص نے کسی کو دھوکے سے نقلی نوٹ دے دیا، اب وہ اسے آگے کہیں چلا دے گا، تیسرا چوتھے کو، چوتھا، پانچویں کو یونہی دھوکے سے چلاتا جائے گا، یُوں یہ سب بھی گنہگار ہوں گے اور ان سب کا گُناہ اس پہلے شخص کو ہو گا کہ اُسی نے اس بُرائی کا دروازہ کھولا۔[1]

ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک کھوٹا سِکّہ (یا نقلی نوٹ دھوکے سے) چلا دینا چاندی کے 100 سِکّے چوری کر لینے سے زیادہ بُرا ہے کیونکہ چوری ایک گُناہ ہے، جیسے ہی چور نے چوری کی، گُناہ ختم ہو گیا لیکن نقلی نوٹ دھوکے سے چلا ڈالنا بُری بدعت، بُرا طریقہ ہے، جسے بندہ دِین میں

1... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:94 ملخصاً۔

جاری کر دیتا ہے (ہو سکتا ہے کہ جسے اس نے نقلی نوٹ چلایا، وہ آگے کہیں چلائے، وہ اس سے آگے چلائے، یوں یہ معاملہ چلتا جائے گا اور یہ ایک گُناہ گُناہ جارِیہ بن جائے گا)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں گُناہوں کی آفت و نحوست سے محفوظ فرمائے۔ غور فرمایئے! کیسی بد بختی کی بات ہے۔ ذرا تصور تو باندھیئے! جس نے پہلی جگہ نقلی نوٹ دھوکے سے چلایا تھا، ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ خُود تو مَر جائے مگر اس کا چلایا ہوا نقلی نوٹ مارکیٹ میں گھومتا رہے، اگر ایسا ہوا تو اسے قبر میں بھی گُناہ پہنچتا رہے گا۔ آہ! کتنا بد بخت ہے وہ شخص کہ جو قبر میں لیٹا ہے مگر اس کے گُناہوں کا میٹراب بھی جاری ہے۔

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

خیر خواہ بن جایئے!

اے عاشقانِ رسول! ایک بہت ہی خوبصُورت مدنی پھول ہے، اگر ہم سب اس مدنی پھول کو اپنی زِندگی میں عَمَلی طور پر نافِذ کر لیں تو خرید و فروخت کے گُناہوں کے ساتھ ساتھ اور بھی کئی گُناہوں سے بچ جائیں گے۔ وہ مدنی پھول کیا ہے؟ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ، حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[2]

ہر وہ کام، ہر وہ بات، ہر وہ معاملہ جو ہم اپنے لئے پسند نہیں کرتے، وہ ہم دوسروں کے

1... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 94۔
2... بخاری، کتاب: الایمان، باب: من الایمان ان یحب لاخیہ، صفحہ: 74، حدیث: 13۔

لئے بھی پسند نہ کریں اور ہر وہ کام، بات اور معاملہ جو ہمیں پسند ہے، وہی ہم دوسروں کے لئے بھی پسند کریں۔ یقین مانیئے! یہ ہماری، ہمارے معاشرے کی ترقی کا وہ راز ہے، جسے ہم اپنا لیں تو ہمارا معاشرہ دِنوں میں ترقی کی بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ آپ صحابۂ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے مبارک زمانے کی تاریخ پڑھ کر دیکھ لیجئے! اس وقت مسلمان کامیاب بھی تھے، ترقی یافتہ بھی تھے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ ایک دوسرے کے خیر خواہ تھے، ایک دوسرے کی بھلائی چاہنے والے تھے اور نتیجۃً سب ہی ترقی و کامیابی کی طرف گامزن تھے، جب سے ہمارے دِلوں میں نفرتیں، نااتفاقیاں، مال و دولت کی محبّت آئی ہے، ہم دِن بہ دِن تَنَزُّلی کی طرف ہی بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ خدارا! ہم اپنے حال پر غور کریں اور حدیثِ پاک میں بتائے گئے اس عظیمُ الشّان مدنی پھول کو عملی طور پر اپنی زِندگی میں نافذ کرلیں کہ کامل مسلمان وہ ہے جو اپنے لئے پسند کرے، وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔

سودا نہ ہونے کی عجیب وجہ

حضرت سِرّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت بڑے ولیِ کامِل ہیں، آپ تجارت کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے بیچنے کے لئے 60 دِینار (یعنی سونے کے سِکّوں) کے بدلے بادام خریدے اور اپنے روزنامچے میں لکھ لیا کہ میں یہ بادام 63 دِینار کے بیچوں گا۔ کچھ ہی دِنوں بعد بادام مہنگے ہوگئے، وہی بادام جو آپ نے 60 دینار کے خریدے تھے، ان کی قیمت 90 دِینار ہوگئی۔ ایک دِن آپ کے پاس ایک شخص آیا: کہا بادام لینے ہیں، فرمایا: لے لو! پوچھا: کتنے کے؟ فرمایا: 63 دِینار کے۔ گاہک بھی نیک آدمی تھا، اس نے کہا: ان باداموں کی قیمت تو مارکیٹ میں 90 دِینار ہو چکی ہے۔ حضرت سِرّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: میں نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ ان باداموں پر 3 دِینار ہی منافع کماؤں گا، لہٰذا مارکیٹ میں ان کی قیمت جتنی بھی ہے، میں نے 60

دِینار کے خریدے تھے، اب 63 دِینار ہی کے بیچوں گا۔

اب گاہک کہتا ہے: میں تو 90 دِینار کے خریدوں گا۔ حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرما رہے ہیں: میں تو 63 دِینار کے ہی بیچوں گا، دونوں ایک دوسرے کے اتنے خیر خواہ تھے کہ اُن دونوں کا سودا ہی نہ ہو سکا، گاہک چاہتا ہے؛ دُکاندار کو نفع پہنچے، دُکاندار چاہتا ہے گاہک کا بھلا ہو جائے، بس اسی بحث میں نہ گاہک نے بادام خریدے، نہ حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بیچے، بالآخر گاہک خالی ہاتھ ہی واپس چلا گیا۔[1]

اُمّتِ محبوب کا یاربّ بنا دے خیر خواہ
نفس کی خاطِر کسی سے دل میں میرے ہو نہ بَیر

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک دوسرے کی بھلائی...!! کیا ہم ایسا کرتے ہیں؟ ہمارے ہاں تو گاہک اور دُکاندار کے جھگڑے کا موضوع ہی کچھ اور ہوتا ہے، گاہک چاہتا ہے میں 50 کی چیز 10 روپے میں خرید لوں اور دُکاندار چاہتا ہے میں 50 کی چیز 100 میں بیچ دوں۔ نہ گاہک دکاندار کی بھلائی چاہتا ہے، نہ دُکاندار گاہک کا بھلا سوچتا ہے، پھر نتیجہ کیا ہے؟ دھوکہ دہی، ناپ تول میں کمی، خیانت اور ایسی چیزیں بازاروں میں بڑھ رہی ہیں، ہماری تجارت دِن بہ دِن نیچے سے نیچے کی طرف جارہی ہے اور مسلمان دُنیا بھر میں تَنَزُّلی کی طرف بڑھتے جا رہے ہیں۔

نہ سمجھو گے تو مِٹ جاؤ گے اے مُسلمانو!
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہو گی داستانوں میں

ہمیں یہ چیزیں سمجھنی چاہئیں! آج موقع ہے، ہمیں سنبھل جانا چاہئے! اللہ پاک ہمیں

1... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الرابع: فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:102 بتغیر قلیل۔

خرید و فروخت سے متعلق گُناہوں سے بچنے اور صاف شفّاف، خیر خواہی والی تجارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے کی عادت بنا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار اجتماع** ہے ❁ **ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب / عشاء** فُلاں مقام (مثلاً فیضانِ مدینہ) میں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت، نعت، سُنّتوں بھرا بیان، ذِکْر اور رِقّت انگیز دُعا کروائی جاتی ہے ❁ **آپ سے التجاء ہے** ❁ آپ بھی **ہفتہ وار اجتماع** میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! ❁ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا[1] ❁ الحمد للہ! **ہفتہ وار اجتماع** میں ❁ ذِکْر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا اور ❁ مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، **ہفتہ وار اجتماع** میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا ❁ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوّل تا آخر

1... مسلم، کتاب الذکر والدّعا... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

شرکت کی نیّت کر لیجئے!

دعائے عطار: یارب مصطفےٰ! جو اسلامی بھائی مہینے کی پہلی جمعرات ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رات اعتکاف کرے اور اشراق تک ٹھہرا رہے اُس کو اپنی عبادت کا شوق عطا اور اُسے بے حساب بخش دے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

رزقِ حلال کمانے کے مدنی پھول:

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! رزقِ حلال کمانے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) پاک کمائی والے کے لئے جنت ہے۔ (معجم کبیر، ۵/۷۲، حدیث: ۴۶۱۶) (2) رزقِ حلال کی تلاش فرائض کی ادائیگی کے بعد ایک فرض ہے۔ (معجم کبیر، ۱۰/۷۴، حدیث: ۹۹۹۳) ☆ سیٹھ اور نوکر دونوں کے لئے حسب ضرورت اجارے کے شرعی احکام سیکھنا فرض ہے، نہیں سیکھیں گے تو گنہگار ہوں گے۔ (حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، ص۴) ☆ نوکر رکھتے وقت، ملازمت کی

1...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

مدت، ڈیوٹی کے اوقات اور تنخواہ وغیرہ پہلے سے تَعَیُّن ہونا ضروری ہے۔(ایضاً، ص۴) ☆ ملازم دفتر یا دکان پر آنے جانے کا وقت درست لکھے، اگر غلط بیانی سے کام لیا اور ڈیوٹی کم دینے کے باوجود پورے وقت کی تنخواہ لی تو گنہگار و عذابِ نار کا حقدار ہے۔(ایضاً، ص۷) ☆ تنخواہ زیادہ کرانے یا عہدے وغیرہ میں ترقی کروانے کے لئے جعلی (نقلی) سند لینا ناجائز و گناہ ہے۔(ایضاً، ص۸)

﴿اعلان﴾

رزقِ حلال کمانے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامینِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 26 نومبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

رزق حلال کمانے کے بقیہ مدنی پھول

☆ملازم کو چاہئے کہ دوران ڈیوٹی چاق و چوبند رہے، سستی پیدا کرنے والے اسباب سے بچے، مثلاً رات دیر سے سونا وغیرہ۔(ایضاً، ص۸)☆جو اجارے کے مطابق کام نہیں کر پاتا اسے چاہئے کہ فوراً مستاجر (یعنی جس سے اجارہ کیا ہے اس) کو مطلع کرے۔(ایضاً، ص۱۱)☆اگر مخصوص مدت مثلاً بارہ ماہ کے لئے ملازمت کا اجارہ ہو تو اب فریقین کی رضامندی کے بغیر اجارہ ختم نہیں ہو سکتا، سیٹھ کا خواہ مخواہ دھمکیاں دینا کہ فارغ کر دونگا یا نوکر کا چھوڑ جانے کی دھمکی دینا درست نہیں، البتہ شرعی مجبوری کی بنا پر دونوں میں سے کوئی بھی وقت سے پہلے اجارہ ختم کر سکتا ہے۔(ایضاً، ص۱۲ ملخصاً)☆مسلمان کے لئے غیر مسلم کے ہاں ایسی نوکری کرنا جائز نہیں جس میں مسلمان کی ذلت ہو مثلاً اس کے گھر کی صفائی کرنا، کچرا اٹھانا، گاڑی صاف کرنا وغیرہ، البتہ جس کام میں مسلمان کی ذلت نہ ہو وہ کر سکتا ہے۔(ایضاً، ص۱۳)☆ملازم اپنے دفتر کا قلم، کاغذ اور دیگر اشیاء اپنے ذاتی کاموں میں صرف کرنے سے اجتناب کرے۔(ایضاً، ص۱۴)☆چوکیدار، گارڈ یا پولیس وغیرہ جن کا کام جاگ کر پہرا دینا ہوتا ہے اگر ڈیوٹی کے اوقات میں ارادۃً سو گئے تو گنہگار ہوں گے اور جتنی دیر سوئے یا غافل رہے اتنی دیر کی اجرت کٹوانی ہو گی۔(ایضاً، ص۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے بچنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ پاک کے کلماتِ تامہ (کامل واکمل) کی تمام مخلوق کی برائی سے۔ نوح علیہ السلام پر سلام ہو جہاں والوں میں۔ (خزینۂ رحمت، ص153)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درست دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد